



## سوال

(88) ایک آدمی نے اپنے مکانِ زنانہ کے گوشہ میں ایک مسجد تعمیر کروائی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی نے اپنے مکانِ زنانہ کے گوشہ میں ایک مسجد تعمیر کروائی ہے اس غرض و نیت سے کہ صرف اس مکان کی عورتیں اس مسجد میں نماز پڑھیں اور بوجہ پردہ کے اذان و اقامت ہو نہیں سکتی ہے پس ایسی صورت میں اس پر مسجد کا حکم ہوگا یا میں اور بلا اذن مالک مکان کے غیر عورتوں کو اس مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کا حق ہے یا نہیں اور اگر اس مسجد میں اذان و اقامت نہ ہو تو بانی مسجد گنہگار ہوگا یا نہیں اور اس بستی میں ایک مسجد عام ہے کہ جس کی اذان کی آواز نوبی اس مسجد میں بھی آتی ہے تو وہی اذان اس مسجد کے واسطے کافی ہوگی یا نہیں اور زمین اس مسجد زنانہ کی موقوفہ ہو جائے گی یا نہیں۔ ینواتوجروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہو اللہم للصواب، صورت مسئلہ میں جو مسجد گوشہ مکانِ زنانہ میں تعمیر کی گئی ہے اس پر حکم و اطلاق مسجد کا ہو سکتا ہے، گو اس میں اذان نہ ہو اور نہ بانی مسجد آثم ہوگا اور نہ زمین اس کی موقوفہ ہوگی، چنانچہ بخاری شریف میں ہے۔

”انہم حضرت ﷺ کے صحابی عتبان بن مالک بدری نے آپ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میری نظر کمزور ہے اور میں قوم کا امام ہوں، جب بارشیں ہوتی ہیں اور نالے بسنے لگتے ہیں تو میں مسجد میں آکر ان کو نماز پڑھا نہیں سکتا، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور میرے گھر میں نماز پڑھیں میں اس جگہ کو مسجد بنا لوں گا تو آپ نے فرمایا انشاء اللہ میں آؤں گا، پھر آپ اور ابو بکر دن چڑھے تشریف لائے، آپ اجازت لے کر گھر میں داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور فرمایا کہ تو کہاں چاہتا ہے کہ میں تیرے گھر میں نماز پڑھوں، میں نے مکان کے ایک گوشہ کی طرف اشارہ کیا آپ نے کھڑے ہو کر وہاں تکبیر کہی اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اور پھر سلام پھیرا۔“

”اگر کوئی مسجد بنائے تو جب تک اس کو اپنی ملکیت سے خارج نہ کرے اور نماز کی عام اجازت نہ دے وہ اس کی ملکیت میں رہے گی۔ اگر کوئی شخص اپنے مکان کے دروازے پر مسجد بنائے اور اس زمین کو اپنی عمارت پر وقف کر دے اور مرجائے اور مسجد ویران ہو جائے تو اس کے وارث اس زمین کو بیچ سکتے ہیں۔ عورتوں کے لیے اذان اور اقامت نہیں ہے اگر وہ جماعت سے نماز پڑھیں تو بغیر اذان اور اقامت کے پڑھیں گی اور اگر وہ نماز پڑھ لیں تو ان کی نماز کراہت سے ہو جائے گی۔“ (سید محمد نذیر حسین)



جلد 01